



Six Monthly
Newsletter – UDYANA TODAY
January – June, 2021

Volume 50 | Issue June 2021 | ENVIRONMENTAL PROTECTION SOCIETY (EPS)

Editorial Board

- ♣ Prof. Abdul Wahab Khan
- ♣ Mr. Akbar Zeb
- ♣ Mr. Masroor Ahmad Hussain



Opinion expressed in this magazine do not necessarily reflect the official view of Environmental Protection Society. Any material in this newsletter can be reprinted or reproduced without permission provided the source is credited.

Announcement

EPS carried out numerous activities during last two quarters of 2021. To highlight key activities, achievements and knowledge sharing, EPS Council has decided to ensure regular issue of quarterly newsletter of EPS which is known as “UDHAYANA TODAY”.

Published and circulated free-of-charge by;
Environmental Protection Society (EPS)
Darbar, Saidu Sharif, Swat, 19200, Khyber Pakhtunkhwa, Pakistan
Tel: +92-946-9240254, 711162
info@eps-swat.org, www.eps-swat.org

Inside this Issue:

- Page 1: پلونیا: ایگرو فار ایسٹری کے لیے ایک موزوں درخت ہے
- Page 3: Launch of Spring Tree Plantation Campaign
- Page 4: World Environment Day June 05, 2021
- Page 5: Sanitation Campaign involving government line agencies and other sector partners to support villages ODF declaration
- Page 6: Sanitation Campaign for ODF declaration
- Page 6: Construction of WASH Schemes
- Page 7: Interest Free Loan Programme
- Page 8: BRDCC Project in district Shangla
- Page 9: Winter Emergency Assistance

پلونیا: ایگروفاریسٹری کے لئے ایک موزوں درخت ہے (ادارہ)



پلونیا جاپان کا مقامی درخت ہے۔ یہ چائنه اور کوریا میں بھی بکثرت پایا جاتا ہے۔ اسکی لکڑی ایک ہزار سال سے استعمال ہوتی آرہی ہے۔ اسکو کیری ٹری یا ایمپرس ٹری بھی کہتے ہیں۔ اسکی لکڑی بہت پائیدار، قیمتی اور بہت سی خصوصیات کی حامل ہوتی ہے۔ پائولونیا کو چائنه کی ساگوان بھی کہتے ہیں کیونکہ اسکی لکڑی کو بھی دیمک نہیں لگتی نہ نمی جذب کرتی ہے اور نہ آگ پکڑتی ہے۔ اسکی لکڑی میں گانٹھیں نہیں ہوتیں۔ اور ایسی لکڑی ہی فرنیچر بنانے کے لئے چاہیے ہوتی ہے۔ پلونیا کی 15 سے زیادہ اقسام دنیا میں پائی جاتی ہیں جن میں کچھ اقسام خوبصورتی، لینڈسکیپ، پھولوں یا چھانوں کے لیے استعمال ہوتی ہیں اور چند ہائبرڈ اقسام بھی ہیں جو خاص ٹمبر یعنی لکڑی کے حصول کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

پلونیا دنیا کا سب سے تیزی سے بڑا ہونے والا درخت ہے جس کا نام گینس ورلڈ ریکارڈ بک میں دیا ہوا ہے۔ پلونیا ایک ایسا پودا ہے جو سردیوں میں اپنے پتے گرا دیتا ہے اور شدید سردی منفی 20 ڈگری درجہ حرارت میں بھی زندہ رہتا ہے۔ اور گرمی کی بات کریں تو 48 ڈگری سینٹی گریڈ تک بہترین چلتا ہے۔ یعنی پاکستان کے تقریباً تمام علاقوں میں لگایا جا سکتا ہے۔

پلونیا کی لکڑی انتہائی ہلکی لیکن مضبوط ہوتی ہے۔ اسکو لکڑیوں کی ایلومینیم کہا جاتا ہے کیونکہ یہ مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ دنیا کی ہلکی ترین عمارتی لکڑی ہے۔ اسکی ایک کیوبک میٹر لکڑی کا وزن 310 کلوگرام ہے۔ اس درخت کی لکڑی کاٹنے اور خشک ہونے کے بعد سکرٹی نہیں۔ جبکہ کچھ درختوں کی لکڑی خشک ہونے کے بعد سکرٹ جاتی ہے اور ٹیڑھی ہو جاتی ہے۔ پلونیا کی کاشت دنیا کے بہت سارے ملکوں میں ہو رہی ہے جس میں امریکہ، چائنه، جاپان، کوریا، متحدہ عرب امارات، یورپ کے تقریباً تمام ملک اور مصر میں اسکی بہت بڑے پیمانے پر کاشت ہوتی ہے اور ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں ایکڑوں پر اسکی کاشت ہوتی ہے۔ پلونیا کی لکڑی کا استعمال امریکہ اور یورپ کے ممالک میں بہت زیادہ ہے۔ پلونیا کی لکڑی فرنیچر کا سامان بنانے، لکڑی کے گھر، گھروں کی پینلنگ، الماریاں، کھیلوں کا سامان، میوزک کے آلات، لکڑی کے برتن، کشتیاں اور پلائی بنانے کے کام آتی ہے۔ اس لکڑی کی بنی ہوئی پلائی مہنگی ہوتی ہے کیونکہ اسکی پلائی کی کور بہت صاف اور لمبی ہوتی ہے اور اسکو نمی نہیں لگتی نہ دیمک لگتی ہے اور نا اسکو آگ لگتی ہے۔ اس کے علاوہ اسکو ہوائی جہازوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ اسکا وزن بہت کم ہوتا ہے۔ پلونیا کی لکڑی کو آگ نہیں لگتی اور ڈائریکٹ اسکو جلایا نہیں جا سکتا اس لیے اسکی لکڑی کے چھوٹے ٹکڑے کر کے اور پیلٹ بنا کے اسکو بھٹوں اور چولہوں میں جلایا جاتا ہے پھر یہ بہت تیز شعلے کے ساتھ جلتی ہے۔

اس درخت کو انتہائی خوبصورت ہلکے گلابی رنگ کے پھول لگتے ہیں جن سے بڑی مقدار میں شہد بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ موسم بہار میں پھول کھلتے ہیں اور ایک ایکڑ سے 500 کلو تک شہد حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انٹرنیشنل مارکیٹ میں پلونیا کا شہد بھی مہنگا ملتا ہے۔ خوبصورت پھول لگنے کی وجہ سے اسکو آرائشی پودے کے طور پر بھی لگایا جاتا ہے۔

پلونیا کے جنگل میں انٹرکراپنگ بھی کر سکتے ہیں جس میں آپ چارہ وغیرہ لگا سکتے ہیں۔ اس درخت کے پتے جانور خصوصاً بھیڑ بکریاں بڑے شوق سے کھاتی ہیں۔ یعنی درختوں کے ساتھ ساتھ چند بھیڑ بکریاں بھی اس کے ساتھ پالی جا سکتی ہیں۔



پلونیا کا ایک پودا جب ایک جگہ پہ لگ جاتا ہے پھر وہاں پر دوبارہ پودا لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کیونکہ جب پودا زمین کے لیول کے برابر رکھ کے درخت کو کاٹ لیں تو یہ دوبارہ پودا بن کر نکل آتا ہے اور دوبارہ پودا لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس طرح یہ 8 فصلیں دیتا ہے یعنی 40 سے 50 سال تک دوبارہ پودے لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

یہ ایک ماحول دوست درخت ہے جو دوسرے درختوں کی نسبت 6 گنا زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کر کے آکسیجن پیدا کرتا ہے۔ اگر اسکو بڑے پیمانے پہ لگا لیا جائے تو دنیا کی تیزی سے بڑھتی گرمی کو کم کیا جا سکتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اسکی لکڑی بیچ کر کافی کمائی کی جا سکتی ہیں۔

پاکستان میں یہ درخت پہلے سے موجود نہیں ہے اس لیے لوگوں اس کا پتا نہیں اور نا اسکی لکڑی کی مارکیٹ ہے۔ لیکن جتنی مہنگی اسکی لکڑی ہے یہ جب مارکیٹ میں آئے گا تو فرنیچر اور پلائی میں بہت مانگ ہو گی۔

پلونیا بہت مضبوط اور لچکدار درخت ہوتا ہے۔ شدید طوفان کو برداشت کرتا ہے اس لیے اسکو ونڈ بریکر کے طور پر بھی لگایا جاتا ہے۔ آپ اسکو اپنی زمینوں کے چاروں طرف لگا سکتے ہیں جس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آندھی اور طوفان سے آپ کی فصلیں اور باغ محفوظ رہیں گے۔

پلونیا کے درخت کی جڑیں مضبوط اور گہری ہوتی ہیں جو زمینی کٹاؤ کو روکنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ یہ نہروں اور دریائوں کے کناروں کے ساتھ زمینی کٹاؤ کو روکنے کے لیے لگایا جا سکتا ہے۔

موسم کے حساب سے پاکستان کے تقریباً تمام علاقوں میں پلونیا لگایا جا سکتا ہے۔ میرہ زمین اس کیلئے سب سے اچھی ہے۔ ریتلی زمینوں میں بھی لگایا جاتا ہے۔ ہلکی پتھریلی زمینوں ہلکی کڑوے پانی والی زمینوں میں بھی لگایا جا سکتا ہے۔ کم ذرخیر اور تھوڑے خراب پانی والی زمینوں میں بھی لگایا جاتا ہے۔ صحرائی علاقوں میں بھی لگایا جا سکتا ہے پر ایسے علاقوں میں پودا ڈرپ سسٹم پہ لگایا جائے تو بہتر ہے۔ اگر ڈرپ سسٹم میسر نہیں تو پانی کا بندوبست ہونا چاہیے۔ مصر میں یہ ڈرپ اریگیشن کے تحت صحرائی علاقوں میں بھی لگایا جاتا ہے۔ اسکی جڑیں زمین میں 45 فٹ کی گہرائی تک چلی جاتی ہیں اور گہری زمین سے بھی پانی اور خوراک حاصل کر لیتی ہے۔

چھ سال میں ہائبرڈ پودا تیار ہوتا ہے اور ایک ایکڑ میں اگر 420 پودے لگائے گئے ہیں تو 6 سال میں ایک ایکڑ میں سے 280 کیوبک میٹر یعنی 9885 کیوبک فٹ لکڑی حاصل ہوتی ہے۔

پلونیا کے درخت کا لمبٹ 6 سال میں 4 فٹ ہو جاتا ہے اور صاف گیلی 30 سے 35 فٹ کی ہوتی ہے۔ اگر پلونیا کا ایک درخت بھی دس ہزار کا بکے تو بھی ایک ایکڑ سے چالیس لاکھ سے زیادہ منافع حاصل کیا جاسکتا ہے اور وہ بھی بغیر محنت کیے۔ یہ تو کہنا قبل از وقت ہو گا کہ اسکا ایک ایکڑ کتنے میں بکے گا لیکن انٹرنیشنل مارکیٹ میں قیمتیں آپ خود چیک کر لیں۔

پلونیا کی 9501 ورائٹی کے پودے کو پورے پاکستان میں لگایا جا سکتا ہے۔ اس کی لکڑی دنیا کی مہنگی ترین لکڑیوں میں شامل ہے اور یہ 17 سینٹی گریڈ سے لے کر 55 سینٹی گریڈ تک کے علاقوں میں لگایا جا سکتا ہے۔

Launch of Spring Tree Plantation Campaign, 2021

Environmental Protection Society (EPS) in collaboration with Forest Department, district Swat and local community at Alamganj Charbagh Swat, launched spring plantation with plantation of 2600 plants of different species. An event was held on March 17, 2021, whereon Mr. Akbar Zeb (Executive Director – EPS) highlighted key messages on the occasion.

Spring Plantation event was started from the recitation of few verses from the Holy Quran and key note address was given by Executive Director EPS. SDFO highlighted importance of forest and plantation in the scenario of climate change and disasters. Mr. Haseeb (PM EPS) highlighted importance of water conservation, forest cover and safe environment in the context of COVID-19. Mr. Masroor Ahmad – Program Manager being the facilitator of the event thanked all the participants at the end of the event after plantation of 600 plants as 2000 plants were already planted by the concerned community.

The best time to plant a tree was 20 years ago.
The second best time is now.

~Chinese Proverb



World Environment Day, June 05, 2021

Key highlights of the World Environment Day celebrated by Environmental Protection Society (EPS) on June 05, 2021 are given below;

- ♣ World Environment Day was celebrated in Islampur Village, Marghuzar Valley, district Swat on June 05, 2021.
- ♣ The event was organized by Environmental Protection Society (EPS) through its LIFE Project in partnership with IRC Pakistan.
- ♣ Key stakeholders present during the event were EPS Chairman, Councilors, members, high officials of WSSC Company district Swat, renowned religious scholars, local influential and activists.
- ♣ Schools students, local activist and sanitary workers from WSSC Swat were present and took active participation in the event through a cleaning campaign of old graveyard and its surroundings.
- ♣ ED EPS, Mr. Akbar Zeb Sb welcomed the participants and highlighted key points in the context of environment, its importance, our role and for future.
- ♣ Project Manager LIFE Project also shed lights on importance of cleanliness, sanitation and solid waste management as prime responsibility of a decent society.
- ♣ WSSC Chairman, Mr. Shida Muhammad highlighted importance of clean environment and stressed on to work jointly for a clean and safe society. The participants appreciated WSSC work in urban settlement of district Swat and hoped that due to new legislation for including Islampur valley in WSSC jurisdiction, the area will receive sanitation support from WSSC Swat.
- ♣ At the end of the event cleaning campaign of Islampur Banr and its surrounding was carried out by more than 80 participants. Some of the participants had their spade and broom. Almost 15 sanitary worker of WSSC were also present with their tools.



Sanitation Campaign involving government line agencies and other sector partners to support villages ODF declaration

Sanitation campaign is the collaborative effort of government, line agencies and NGOs to ensure an end to health suffering due to the poor sanitation conditions in communities i.e. to end the open defecation, to ensure good hygiene practices, to properly manage sewage and drainage and to ensure safe disposal of solid waste management. For this purpose sanitation campaigns were organized in 15 villages in coordination with TMA, Health, education, and LG and village council Nazims to sensitize and aware communities against the negative impact of dirty environment and ill sanitation management. Lectures and briefings were delivered on the subject of sanitation in the light of Islam, implications of health issues due to the ill situation of WASH was explained, the economic and social disadvantages of improper sanitation management were also discussed.



Community Led Total Sanitation (CLTS) Triggering (Refreshers)

Community Led Total Sanitation (CLTS) is an innovative methodology for mobilizing communities to eliminate open defecation (OD) in communities. Communities are sensitized and made aware about the ill situation and ill effects of open defecation. It is a demonstrative process in which community representatives draw their village map on ground showing all the land marks of the village including clean and dirty location with different colors. Communities are facilitated to conduct their own appraisal and analysis of open defecation (OD) and take their own action to become ODF (open defecation free). CLTS Triggering activity was carried out in 25 target villages of District Swat in last year with the objectives to identify needs through social mapping, ignite behavior change, self-realization, affordable technology options, Demand-based capacity building, and Community led incentives to exclude open defecation. The methodology used during the activity was Rapport building, social



mapping, Transect walk, calculation of faces, Flow diagrams, Calculation of medical expenses and community Action Plan development by the community for the community. In the reporting period CLTS triggering (Refreshers) has been done in 9 Male and 9 female communities to ensure real and sustainable improvements.

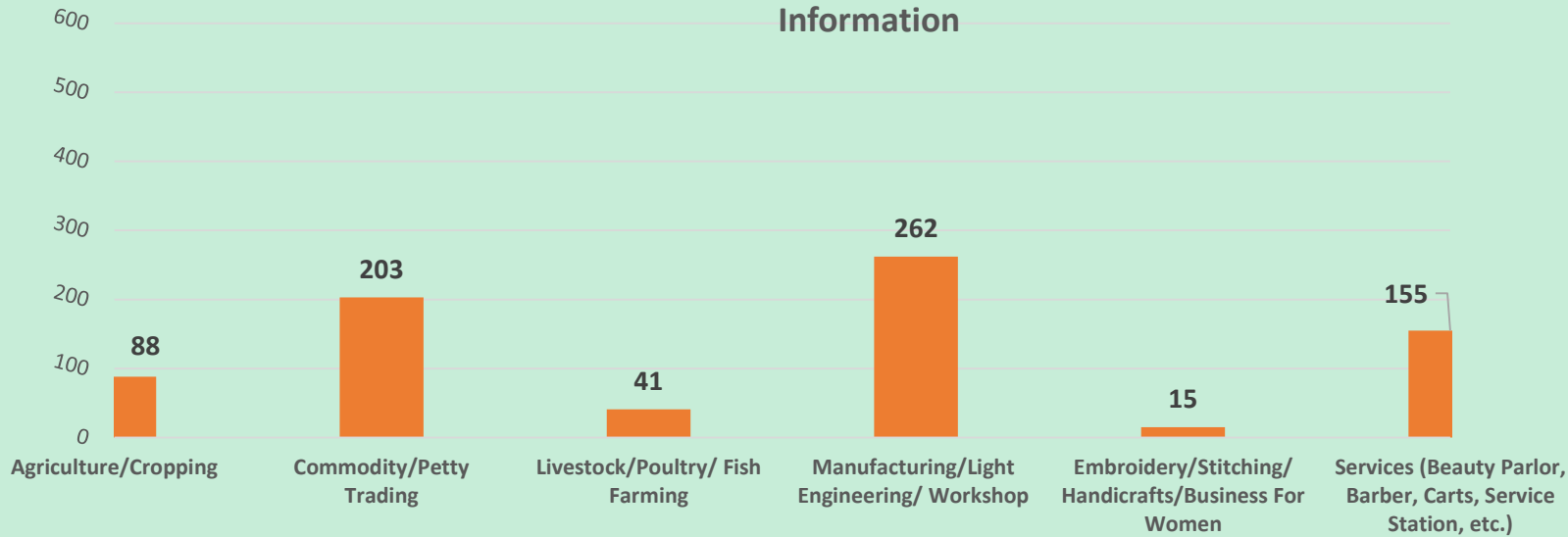
Construction of WASH Schemes

Total construction activities initiated during the reporting period were 22 WASH schemes, which include 18 Schemes under the regular LIFE program and 4 schemes under the additional funding program. The additional funding schemes have been completed and handed over to communities and institutions accordingly. In the regular program 15 schemes have been completed, which include 6 schemes in education institutions, 5 schemes in villages and 4 schemes in Health institutions.



Interest Free Loan Programme is a part of National Poverty Graduation Initiative (NPGI) which is under Government of Pakistan Ehsaas Program and comes under Poverty Alleviation and Social Safety Division of the Cabinet Secretariat, Government of Pakistan. Government has mandated Pakistan Poverty Alleviation Fund (PPAF) and Benazir Income Support Programme (BISP) for the implementation of NPGI program. Environmental Protection Society (EPS) is among the 40 implementing partners of PPAF across Pakistan. EPS during the first two quarters of 2021 provided a total of 764 interest free loans to deserving households with coverage of 59% female borrowers. Total number of female borrowers supported are 448 while male borrowers supported through interest free loan are 316. Further sector wise distribution of loans is given in below chart;

Details of Borrowers benefited during January to June 2021 with Sector Wise Information



Through supporting deserving entrepreneurs in establishing and boosting their productive enterprises in above shared sectors has brought happiness on the faces of many hopeless entrepreneurs. Many have started new hybrid tomato crop sowing which is expected to earn them a lot in coming off-season as the prices are normally high and no supply are available from other parts of the country.

Building Resilience to Disasters and Climate Change (BRDCC) Project in district Shangla

Building Resilience to Disasters and Climate Change (BRDCC) Project is under implementation in two union councils of district Shangla in partnership with Pakistan Poverty Alleviation Fund (PPAF) and National Disaster & Risk Management Fund (NDRMF). So far selection of seven



feasible sites has been completed along with international standard structure design and relevant requirements. PPAF



& NDRMF are in the process to finalize the submitted proposals and advertise it in national newspapers. EPS conducted three Operational & Maintenance Trainings of 72 community members (O&M

Committees) out of which one event was specifically arranged for female O&M Committee members. At the end of each training an Action Plan was prepared by the participants.

Winter Emergency Assistance – Utror Kalam district Swat

Environmental Protection Society (EPS) in collaboration with Penny Appeal Pakistan (PAPk) implemented 'Winter Emergency – Giving Tuesday Project' in village Utror, Kalam, Tehsil Bahrain, District Swat, KP. The project benefited total 112 households through provision of winterizations kits. Households were selected based on vulnerability to severe cold weather and poverty parameters. Winterization kits were consisting of Blanket {Razai/Fleece (02)}, Shawl (1 Male & 1 Female), Sweater/hood (02), Woollen Caps (02), Socks (06 Pairs), Soap (03), Face Masks (24) and packing. Coordination with DC Swat was made and relevant support was sorted out. It is to mention that almost 4-5 feet snowfall was noted from Kalam to Utror and the dwellers were in dire need for the support to spend the severe winter season securely and also to adopt protective measures against COVID-19 pandemic.

